Date: Day: M T W T F S S

حج اور اس کے اثرات

start with the introduction of the question.

حج دین اسلام کا اہم رکن اور جامع عبادت ہے۔ ہر عاقل، بالغ اور صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے۔
لغوی اعتبار سے حج کا مطلب قصد اور ارادہ کرنا ہے۔
شرعی اصطلاح سے اس سے مراد بیت اللہ کی زیارت اور مناسک حج کی ادائیگی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے گا اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔" (آلِ عمران 97)

اس آیت مبارکہ سے حج کی فرضیت کے ساتھ، اس فریضہ کا احساس بھی ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

نبی کریمؐ نے فرمایا:-

"جو شخص زادِ راہ اور سواری رکھتا ہو جس سے بیت اللہ تک پہنچ سکے اور پھر بھی حج نہ کرے چاہے وہ یہودی مرے یا عیسائی۔"

قرآن و حدیث میں حج کی اہمیت:- ⇐

first add a bit of description and then add references.

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

"سب سے پہلا گھر جو آدمی کے لیے مقرر کیا گیا ہے وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ برکت والا اور سارے جہاں کے لیے ہدایت ہے۔" (آلِ عمران 96)

try to add the arabic of quranic ayats as well.

ایک حدیث میں حضورؐ نے فرمایا:-

"جو شخص حج کرے اور اس موقع پر نہ شہوت کی بات کرے اور نہ بیہودہ

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

حرکت کی اور نہ اللہ تعالیٰ
کی نافرمانی کی تو وہ گناہوں
سے ایسے پاک و صاف ہو کر
واپس آئے گا جیسے کہ وہ پیدائش
کے وقت تھا"

فرمان الٰہی ہے:

"اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو
وہ تمہارے پاس پیدل بھی آئیں
گے اور ان اونٹوں پر
سوار ہو کر بھی جو سفر کی وجہ
سے دبلی ہو گئی ہوں وہ دور
دراز کی گہرائی راستوں
سے چلتی ہوئی پہنچیں گی"۔ (الحج 27)

جن لوگوں کا حج اللہ قبول کر لیتے ہیں
ان کے بارے میں
صحیح مسلم کی حدیث
میں کہا گیا ہے:

"مقبول حج کا اجر جنت کے
سوا کچھ نہیں"

Scanned with CamScanner

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا:-

سب سے افضل جہاد حج مبرور (مقبول) ہے۔

حج کی شرائط:-

حج کی شرائط یہ ہیں:-

حج کرنے والا مسلمان ہو، آزاد ہو، صحیح البدن ہو۔ اس کے پاس حج کرنے جانے، سفرِ حج کے قیام، حج سے واپس آنے اور اس دوران حج کے لوازمات کے لیے ضروری خرچ موجود ہو نیز اس کے پاس سواری ہو یا سواری کا خرچ ہو۔ اور راستہ محفوظ ہو۔ اور اگر عورت حج کرنے والی ہے تو اس کے ساتھ اس کا خاوند ہو یا عاقل و بالغ محرم ہو۔

حج کے فرائض:-

حج میں تین امور فرض ہیں:-

Date:　　　　Day: M T W T F S S

1- احرام

2- 9 ذوالحجہ کو زوال آفتاب سے 10 ذوالحجہ کی فجر تک کسی بھی وقت میدانِ عرفات میں وقوف کرنا

3- 10 ذوالحجہ سے آخر تک کسی بھی وقت کعبہ کا طواف کرنا

ان میں ترتیب بھی فرض ہے۔ اسی طرح پہلے حج کی نیت سے احرام باندھنا، پھر وقوف عرفات کرنا، اور اس کے بعد طواف کرنا، جبکہ حج کی سعی کو طوافِ زیارت سے پہلے کرنا بھی جائز ہے

حج کے فضائل :-

فضائلِ حج کے حوالے سے ارشاداتِ رسول درج ذیل ہیں :-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا :-

"جو حج کیا اور اجماع یا اس سے متعلق باتیں نہیں کیں کوئی

Date: Day: M T W T F S S

گناہ نہیں کیا، وہ گناہوں
سے اس طرح پاک لوٹے گا جس
طرح اپنی ماں کے بطن سے
پیدا ہوا تھا۔"

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں رسول ﷺ نے
فرمایا:۔

"ایک عمرہ سے لے کر دوسرے عمرہ تک
کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے۔
اور حج مبرور (مقبول)
کی جزا صرف جنت ہے۔"

حضرت ام سلمہ بیان کرتی ہیں نبی کریم ﷺ
نے فرمایا:۔
"ہر کمزور آدمی کا جہاد
حج ہے۔"

you have just added references. add description and then add one reference to support it.

حضرت عبداللہ ابن مسعود بیان کرتے ہیں
حضور ﷺ نے فرمایا:۔

"حج اور عمرہ کرو کیونکہ یہ فقرا

1-2 references are enough for a single argument.

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، چاندی اور سونے کے زنگ کو مٹاتی ہے۔ اور حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔"

حج کے واجبات:-

1- مزدلفہ میں وقوف کرنا
2- صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا
3- جمرات کو رمی کرنا
4- طواف وداع کرنا
5- سر منڈانا یا بال کٹوانا
6- اپنی دائیں جانب سے طواف کرنا
7- پاک کپڑوں کے ساتھ طواف کرنا
8- باوضو طواف کرنا
9- عذر نہ ہو تو خود چل کر طواف کرنا
10- طواف کا ابتداء حجر اسود سے کرنا
11- سات چکر پورے ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا

Scanned with CamScanner

Date:

Day: M T W T F S S

حج کے ممنوعات:-

1- جھگڑا نہ کرنا
2- احرام کی حالت میں سر نہ منڈانا
3- ناخن نہ کاٹنا اور خوشبو نہ لگانا
4- سر اور چہرہ نہ ڈھکنا
5- حرم کے درخت نہ کاٹنا
6- سلا ہوا کپڑا نہ پہننا
7- حرم اور غیر حرم میں شکار نہ کرنا

حج کے اثرات:-

روحانی اثرات:-

1- گناہوں کی مغفرت:-
حج مبرور یعنی مقبول حج کے نتیجے حاجی پچھلے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں حضور کا ارشاد ہے:-

"حج اور عمرہ گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو"

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

2- روحانی بالیدگی اور تقرب الٰہی:

گھر سے روانہ ہونے کے بعد گھر واپس آنے تک حاجی کا تمام تر وقت عبادت و ریاضت میں گزرتا ہے۔ دنیا و مافیہا سے الگ تھلگ صرف یادِ الٰہی میں ہمہ وقت مصروف رہتا ہے۔ اس کا دھیان ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہتا ہے۔ اس سے اس کی روح کو بالیدگی حاصل ہوتی ہے۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

3- تزکیہ نفس:

حج تزکیہ نفس پیدا کرتا ہے۔ حج کی وجہ سے اجتماعی اور انفرادی دونوں طرح کی صفات محمودہ انسان میں پیدا ہوتی ہیں۔ سیرت و کردار کی تعمیر ہوتی ہے۔ روحانی ترقی اور اخلاقی بالیدگی ہوتی ہے۔ انسان میں تقویٰ کی روح پیدا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق استوار ہوتا ہے۔ اور اللہ کی محبت، اطاعت، بندگی ہر چیز پر غالب آجاتی ہے اور نفس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

4- احساس عبودیت:

حج صحیح معنوں میں فرد میں احساس بندگی

Scanned with CamScanner

Date: Day: M T W T F S S

پیدا کرتا ہے۔ اس کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ وہ کیوں ہے؟ اس کی پیدائش کا مقصد کیا ہے؟ اس کا تخلیق کردہ ممکن ہے؟ اس کو اپنی آمد کے مقصد کے حصول کے لئے اپنے اندر کونسی خصوصیات پیدا کرنا ضروری ہیں؟ کس طرح وہ مالکِ حقیقی کا قرب پا سکتا ہے؟ یہی سب اس کے اندر احساسِ بندگی پیدا کرتا ہے۔

اخلاقی اثرات

do not use one worrd headings. they should be elaborate and self explanatory.

1- اخوت:-

حج سے مسلمانوں کے درمیان اخوت، بھائی چارہ کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ پوری دنیا سے مسلمان ایک جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس اجتماع کی وجہ سے ان کے درمیان محبت کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

2- کسب حلال:-

بہت سی اخلاقی خوبیوں کا سرچشمہ کسب حلال ہے۔ چونکہ ہر شخص حج کے مصارف خود

مال حلال صرف کرنے کی کوشش کرتا ہے
اس لیے خود حلال اور حرام کی تفریق کرنا پڑتی
ہے۔ اور اس کا اثر جو انسان کے روحانی
حالات پر پڑتا ہے وہ ظاہر ہے۔

3. ضبط نفس کی تربیت:-

احرام باندھتے ہی انسان پر کئی حلال
اشیاء مقررہ مدت تک حرام ہو جاتی ہیں
انسان ان اشیاء کی طرف میلان رکھتے
ہوئے بھی حکم الہی کے تحت ان سے پرہیز
کرتا ہے۔ اور یوں ضبط نفس کا عملی مظاہرہ
کرتا ہے۔ اس طرح حج ضبط نفس کے لیے
بہترین تربیت ہے۔

4. سادگی کی تربیت:-

حج انسان میں سادگی کی صفت پیدا کرتا
ہے۔ فضول خرچی اور فخر و غرور سے
بچاتا ہے۔ حج کے دوران احرام باندھنا، خوشبو
سے، شکار سے باز رہنا جیسے امور انسان
میں سادگی کو فروغ دیتے ہیں۔

Date: Day: M T W T F S S

حج کے معاشی اثرات:-

1- اتحادِ عالمِ اسلامی:-

حج اتحادِ عالمِ اسلامی کے لیے بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ اسلامی ممالک کو ان سالانہ اجتماع سے استفادہ کرتے ہوئے اتحادِ اسلامی کو فروغ دینا چاہیے۔ افراد کی طرح حکومتیں بھی اتحاد کا عملی مظاہرہ کریں۔ حج فی الحقیقت اتحادِ عالمِ اسلامی کے فروغ کا بہتر موقع ہے۔

تو مکے نے دیا خاک جنیوا کو یہ پیغام
جمعیتِ اقوام کہ جمعیتِ آدم!

2- ملتِ اسلامیہ کے مسائل کا حل:-

حج مسلمانانِ عالم کے مسائل کے حل کے لیے بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس موقع کو عالمی اسلامی مسائل کے حل کے لیے استعمال کریں۔ اور یہودیوں، نصرانیوں اور لادینوں کے چنگل سے نکل کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہوتے ہوئے راہ ہموار کریں۔

بقول اقبال:

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

Date: Day:

3- اسلام کی تبلیغ:-

جب انسان رضائے الٰہی کی خاطر حج کا سفر اختیار کرتا ہے۔ تو اس پر حکم الٰہی غالب آجاتا ہے۔ جاری خواہشات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کے قول و فعل میں فرق نہیں رہتا۔ اور ایسی حالت میں تبلیغ کا فریضہ سر انجام دینا دیر پا نتائج کا حامل ہو سکتا ہے۔ حج انسان میں داعیانہ خصوصیات کو فروغ دیتا ہے۔

4- باہمی تجارت کا فروغ:-

حج مسلمانوں میں باہمی تجارت کو فروغ دینے کا اہم ذریعہ ہے۔ حج کے موقع پر تجارت کی اجازت ہے۔ جہاں حج کی حقیقت واضح ہو گئی ہے۔ اور گداگری کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ وہاں تجارت کو فروغ بھی حاصل ہوا ہے۔ اب مکہ مکرمہ بین الاقوامی تجارت کا مرکز بن چکا ہے۔

⇐ خلاصۂ بحث:-

خانہ کعبہ اس دنیا میں عرش الٰہی کا

Date: Day: M T W T F S S

سایہ اور اس کی رحمتوں اور برکتوں کا مرکزی
نقطہ ہے۔ یہ وہ آئینہ ہے جس میں اس کی
وحدت و یکتائی کی صفتیں اپنا عکس ڈال
کر تمام کرۂ ارض کو اپنی شعاعوں سے منور
کرتی ہیں۔ یہ وہ منبع ہے جہاں سے
حق پرستی کا چشمہ ابلا اور اس نے تمام دنیا
کو سیراب کیا۔ ایام حج میں تمام قومیں
ایک ملک، ایک لباس احرام میں، ایک وقت
میں، ایک قوم بلکہ ایک برادری بن کر جمع
ہوتی ہیں۔ یہ وحدت کا وہ رنگ ہے جو
تمام مادی امتیازات کو مٹا دیتا ہے۔

12/20

overall good answer!!!

but the answer is lengthy and will affect your time management.

shorten it by not including the irrelevant parts that you have written in the centre.

Scanned with CamScanner